بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نظرات

۱۹۴۵ء میں ندوۃ المصنفین کی جو کتابیں زیر ترتیب و تالیف ہیں ان میں سے دو کتابیں کتابت کے مرحلہ سے بھی گذر چکی ہیں اور طباعت شروع ہونیوالی ہے توقع ہے کہ چند ماہ میں شائع ہو سکیں گی۔ ان میں پہلی کتاب مشہور نوجوان صوفی فلسفی ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب صدر شعبۂ فلسفہ جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن کی تصنیفِ لطیف "قرآن اور تصوف" ہے۔ ڈاکٹر صاحب جس پایہ کے محقق، دقیقہ رس اور شگفتہ قلم ہیں۔ اس سے اربابِ علم بے خبر نہیں ہیں۔ اس کتاب کو ڈاکٹر صاحب نے خاص محنت اور توجہ سے لکھا ہے موافقوں اور مخالفوں میں تصوف کی نسبت بہت کچھ غلط فہمیاں پھیلی ہوئی ہیں، امید ہے یہ کتاب تصوف کی اصل حقیقت اور اس کے متعلقہ مباحث پر روشنی ڈالنے میں کامیاب تر ثابت ہوگی۔ تقطیع $\frac{20 \times 26}{8}$ ضخامت ۱۷۵ صفحات قیمت دو روپے۔

اس کتاب کے ساتھ کی دوسری عظیم الشان کتاب قصص القرآن کا حصۂ چہارم ہے جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات و وقائع اور ان سے متعلق اہم علمی، تاریخی اور تفسیری مباحث پر مشتمل ہے۔ اس کی تقطیع بھی $\frac{20 \times 26}{8}$ ہے۔ ضخامت ۵۰۴ صفحات قیمت پانچ روپے

قصص القرآن کے سلسلہ میں آج ہم اپنے دوستوں کو ایک مژدۂ جانفزا سنانا چاہتے ہیں۔ ایک ماہ سے زیادہ ہوا کہ ہمیں اچانک مولانا محمد کفیل صاحب مفسر قرآن مسجد کولوٹولہ اسٹریٹ کلکتہ کا ایک گرامی نامہ موصول ہوا جس کے الفاظ بعینہا یہ ہیں۔

"میں یہ عریضہ جناب مولانا سید احمد صاحب فاضل دیوبند سندیبی کے ایما پر لکھ رہا ہوں ممدوح ایک صالح اور ذی استعداد شخص ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت رسالتماب صلی اللہ علیہ وسلم کو بعد تہجد خواب میں دیکھا۔ حضور پر نور ایک علماء کے مجمع میں رونق افروز ہیں اور

دریافت فرما رہے ہیں کہ کیا آپ مولانا حفظ الرحمٰن صاحب سیوہاروی سے واقف ہیں۔ انھوں نے قرآنِ حکیم کی یہ اچھی خدمت کی ہے کہ فوائد القرآن لکھے" اور حضورؐ آپ کے قصص القرآن کو دستِ مبارک میں لئے خوش ہو رہے ہیں"۔

اس خط کے ملنے کے بعد مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے مولوی محمد کفیل صاحب کو ایک خط تحریر فرمایا اس کا بھی جواب موصول ہو گیا ہے۔ جس میں موصوف لکھتے ہیں۔

"خیال تھا کہ مولوی سید احمد صاحب اس درمیان میں ملاقات کے لئے تشریف لائیں تو امر دریافت طلب کے متعلق گفتگو کر کے جناب کو خط لکھوں مگر ممدوح سے اب تک نیاز حاصل نہیں ہو سکا۔ بظاہر انھوں نے مولانا مدنی مدظلہ سے دورہ پڑھا ہے اس وقت نابینا ہیں گفتگو سے معلوم ہوتا تھا کہ ذی استعداد شخص ہیں۔ ان کو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ آپ نے کوئی کتاب اس موضوع پر لکھی ہے۔ خود مجھ سے انھوں نے سوال فرمایا کہ کیا مولانا حفظ الرحمٰن صاحب نے خدمتِ قرآن کے سلسلہ میں کچھ حال میں ارقام فرمایا ہے اس پر میں نے قصص القرآن کا تذکرہ کیا اور میرے اس دریافت کرنے پر کہ کیوں خدمتِ قرآن کے سلسلہ میں آپ نے استفسار کیا؟ ممدوح نے اپنا خواب سنایا۔ بہرحال وہ صاحب صادق القول اور تہجد گذار ہیں۔ اعتماد فرمائیے"۔

درحقیقت ایک مسلمان کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی اور سعادت اور خوشخبری نہیں ہو سکتی کہ اس کی کسی دینی خدمت کی داد سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح دیں اور اس پر اپنی خوشنودی کا یوں اظہار فرمائیں۔ ہم بارگاہِ خداوندی میں اس انعامِ خاص پر سجدۂ شکر بجا لاتے ہیں۔ ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔

افسوس ہے کہ سنہ ۴۴ء کے سٹ کی دو کتابیں "لغات القرآن جلد دوم" اور "مسلمانوں کا نظام تعلیم و تربیت" حصہ دوم کاغذ کی فراہمی میں غیر معمولی قانونی دشواری کے باعث اب تک شائع نہیں ہو سکی تھیں۔ دونوں کی کتابت کئی ماہ ہوئے مکمل ہو چکی تھی۔ اب ان کی طباعت کا مرحلہ بھی درپیش ہے